https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 2 ستمبر 2026ء | 19 ربیع الاوّل 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 143

حکومت عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے

صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل بیچ آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے بگٹی قبائل کے عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی ترکیہ کی قومی انٹیلی جنس تنظیم کے ڈائریکٹر سے ملاقات

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے امریکی ڈالر بینچ مارک یورو بانڈ جاری کرنے کا عمل شروع کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے امریکی ڈالر بینچ مارک یورو بانڈ جاری کرنے کیلئے پیشکش کا عمل شروع کر دیا ہے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

مکہ دفاعی معاہدہ، مزید ممالک کی شمولیت کا فیصلہ طے شدہ مینڈیٹ کے مطابق ہوگا، خواجہ آصف

مقصد مشترکہ خطرات اور چیلنجز کا مل کر سامنا کرنا ہے، وزیر دفاع کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ دفاعی معاہدہ، مزید ممالک کی شمولیت کا فیصلہ طے شدہ مینڈیٹ کے مطابق ہوگا، تینوں ممالک کا اتحاد (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

ایس سی او اجلاس، اسحاق ڈار کی مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ سے ملاقات

نائب وزیراعظم کی اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان کے دورے کی دعوت قبول کر لی

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر ایس سی او کے سیکریٹری جنرل اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سمیت مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے امریکی ڈالر بینچ مارک یورو بانڈ جاری کرنے کا عمل شروع کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے امریکی ڈالر بینچ مارک یورو بانڈ جاری کرنے کیلئے پیشکش کا عمل شروع کر دیا ہے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا ''التوا'' میں نہیں رکھ سکتا، سرفراز بگٹی

دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Waters Indus Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات

شنگھائی تعاون تنظیم کا سیکرٹریٹ پاکستان کی ترجیحات کو آگے بڑھانے میں مکمل تعاون کرے گا، سیکرٹری جنرل کی یقین دہانی

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل سے مفید اور تعمیری ملاقات کی۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو 27-2026 کے لئے تنظیم کی چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے کہا کہ بشکیک کے خوبصورت شہر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماں کے تاریخی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، شہباز شریف

پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمے دار رکن ہے، جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا، شنگھائی تعاون تنظیم عالمی امن استحکام کیلئے اہم پلیٹ فارم ہے، شنگھائی سپرٹ کے تحت پاکستان کو شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہونے پر فخر ہے، غزہ اور مغربی کنارے میں انسانی المیہ ناقابلِ تصور مصائب کا باعث ہے، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام کرے، شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ عالمی منظر نامہ بڑھتی جغرافیائی کشیدگی سے دوچار ہے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمے دار رکن ہے، جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا، غزہ اور مغربی کنارے میں انسانی المیہ ناقابل تصور مصائب کا باعث ہے، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام کرے، عالمی معاہدوں پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق مکمل عمل ہونا ضروری ہے، پاکستان سماجی تحفظ کو مزید مضبوط بنانے اور ایس سی او خطے میں جامع اور پائیدار ترقی کے فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ منگل کو یہاں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بشکیک کے خوبصورت شہر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماں کے تاریخی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

بشکیک، وزیراعظم محمد شہباز شریف شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کی کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کے 26ویں سربراہی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کراچی کو کے فور سے روزانہ 260 ملین گیلن اضافی پانی فراہم کیا جائے گا، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ کراچی کی بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر گریٹر کراچی بلک واٹر سپلائی سکیم (K-IV) شہر کو پانی کی پائیدار اور (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

ثوب اور لورالائی کے باسیوں کی قسمت جاگ اٹھی، گیس پلانٹ منصوبہ منظور

سینیٹر بلال مندوخیل کے مطالبے پر ثوب، لورالائی میں گیس پلانٹ منصوبہ وفاقی کابینہ نے منظور کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ان کی تجویز اور مطالبے پر وفاقی کابینہ نے ژوب اور لورالائی میں گیس پلانٹس کی تنصیب کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جلد ای سی سی سے فنڈز جاری کرا کر منصوبے کا پراسیس اور ٹینڈر کیا جائے گا، جبکہ سوئی گیس حکام تنصیب کا کام کریں گے۔ ان کے مطابق (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

پاکستان کا ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ کے تحت ایک لاکھ 32 ہزار نوجوانوں و طلبہ کو تربیت دینے کا ہدف

مصنوعی ذہانت، فائیو جی اور جدید مواصلاتی ٹیکنالوجیز سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں آن لائن تعلیمی پروگراموں کے ذریعے 100000 طلبہ کو تربیت دی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اپنی ڈیجیٹل افرادی قوت کو وسعت دینے اور آئی ٹی برآمدات بڑھانے کیلئے کوششیں تیز کر رہا ہے جس کے تحت نیشنل سیمی کنڈکٹر ایچ آر ڈویلپمنٹ پروگرام (انسپائر) میں 7,200 افراد کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، حکومت کے تعاون سے جاری دیگر اقدامات کے تحت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں 25,000 سے زائد (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا، عمران صادق

بھارت کو مغربی دریاؤں پر اپنے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی

بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے پیچھے ہٹ سکتا ہے، سینیٹر صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینیٹر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے عالمی ثالثی عدالت کے حالیہ فیصلے کو پاکستان کی بہت بڑی قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ بین الاقوامی عدالت نے پاکستان کے اصولی موقف کو تسلیم کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے پیچھے ہٹ سکتا ہے۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک پر یکساں طور پر لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے بھارتی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

راولپنڈی۔ شدید بارش اور سیلابی صورتحال کے باعث ڈھوک رتہ کے رہائشی محفوظ مقامات پر منتقل ہو رہا ہے

تیل و گیس کی پیداوار میں اضافے کیلئے پیشرفت، امریکی کمپنی سے معاہدہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تیل و گیس کے کنوؤں سے پیداوار بڑھانے کیلئے آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

زیارت کراس واقعہ، بڑے پیمانے پر ہنگامی امدادی وسائل اور ریسکیو فورس تعینات

کوئٹہ (خ ن) زیارت کراس پر پیش آنے والے واقعے کے بعد صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

چین نے پاکستان کو قدرتی آفات، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیوں کا تحفہ دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) چین نے پاکستان کو قدرتی آفات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیوں کا تحفہ دے دیا۔ چینی سفارت خانے کے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل یا غیر مؤثر نہیں کر سکتا، ظہور احمد بلیدی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق ثالثی عدالت کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر معاہدے کو معطل یا غیر مؤثر نہیں کر سکتا، بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا، عمران صادق (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بلوچستان سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، دہشتگرد ہلاک، 6 بہادر سپوت شہید

31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب چاغی کے علاقے نوکچہ اور ضلع پشین زیارت کراس میں کارروائیاں کی گئیں۔ دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد، کسٹمز ہاؤس پر حملہ دہشتگردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کا مظہر تھا، آئی ایس پی آر

کوئٹہ + راولپنڈی (این این آئی) بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے 21 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا، فائرنگ کے تبادلے میں 6 بہادر سپوت شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب چاغی کے علاقے نوکچہ اور ضلع پشین زیارت کراس میں کارروائیاں کی گئیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگردوں نے کوئٹہ تفتان قومی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پُرامن آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

جاپان کا پاکستان میں ٹی بی سکریننگ کیلئے اہم اقدام، 21 ملین ین کی گرانٹ کی فراہمی کا فیصلہ

خاندانوں کو بیماری کے خطرے سے نکالنے سے براہِ راست منسلک ہے، جاپانی سفیر اکامٹسو شیوچی

اسلام آباد (این این آئی) جاپانی حکومت نے پاکستان میں ٹی بی کی سکریننگ کیلئے آلات اور گاڑی کی خریداری کیلئے ڈوپسی فاؤنڈیشن کو 21 ملین ین تقریبا ایک (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ کے دوران تنظیم کی ترجیحات آگے بڑھانے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

پاکستان اور ایس سی او سیکرٹریٹ نے چیئرمین شپ کے دوران قریبی رابطے اور تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، ترجمان دفتر خارجہ

بشکیک/اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی 27-2026 کی چیئرمین شپ سنبھال لی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی بشکیک میں ایس سی او کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات ہوئی، ایس سی او سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے ایس سی او کی چیئرمین شپ کیلئے پاکستان کی ترجیحات (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء ملاقات کر رہے ہیں

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، شاہد رند

نوکچہ، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی قابل تحسین ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوکچہ، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم کی 27-2026 کی چیئرمین شپ سنبھال لی

پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ کے دوران ترجیحات آگے بڑھانے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

پاکستان اور ایس سی او سیکرٹریٹ نے چیئرمین شپ کے دوران قریبی رابطے اور تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، ترجمان دفتر خارجہ

بشکیک (این این آئی) پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی 27-2026 کی چیئرمین شپ سنبھال لی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی بشکیک میں ایس سی او کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات ہوئی، ایس سی او سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے ایس سی او کی چیئرمین شپ کیلئے پاکستان کی ترجیحات (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

کراچی کو کے فور سے روزانہ 260 ملین گیلن اضافی پانی فراہم کیا جائے گا، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ کراچی کی بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر گریٹر کراچی بلک واٹر سپلائی سکیم (K-IV) شہر کو پانی کی پائیدار اور (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

ہم ایرانیوں کو مزید سختی سے نشانہ بنائیں گے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے عوام امن پسند اور محبِ وطن ہیں اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے تحت کارروائیوں کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کمرشل مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، بالخصوص چاغی اور زیارت کراس پشین میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب اور مؤثر کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائیاں قابلِ فخر ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری

کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے ان مقررہ حدود سے مزید بالائی عمر میں رعایت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبائی کابینہ کے 27 (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کیلئے 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار 461 روپے کے فنڈز جاری

جاری شدہ فنڈز گرانٹ اِن ایڈ رولز 2022 اور دیگر مالیاتی قواعد وضوابط کے مطابق خرچ کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سرکاری جامعات کے ملازمین کی اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کیلئے 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار 461 روپے کے فنڈز جاری کر دیئے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے یکم ستمبر 2026 کو جاری مراسلے کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان کو 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 859 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کو 19 کروڑ 11 لاکھ (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان سے مختلف شخصیات اور وفود کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں

پالیسی سازی کے عمل میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور متعلقہ طبقات کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانا ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے منظور الحق کی قیادت میں کاریزات خانوزئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ریاستی ادارے بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں، ظہور بلیدی

حالیہ پیش رفت اس امر کا ثبوت ہے کہ ریاستی ادارے بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں

عوام نے ہمیشہ امن اور استحکام کو ترجیح دی ہے اور حکومت بھی اسی سمت میں اپنی پالیسیوں کو آگے بڑھا رہی ہے صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی ظہور احمد بلیدی نے چاغی کے علاقے نوکچہ اور پشین کے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ پیش رفت اس امر کا ثبوت ہے کہ ریاستی ادارے بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی عمل، معاشی سرگرمیوں اور معمولات زندگی کو برقرار رکھنے کیلئے محفوظ ماحول (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

بھارت کا سندھ طاس معاہدہ ختم کرنے کا خواب چکنا چور، پاکستان کی بڑی قانونی فتح: سینیٹر محمد عبدالقادر

بھارت کو سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں اور اس کی شرائط کی پابندی کرنا ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ دی ہیگ کی ثالثی عدالت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو نافذ العمل (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کا مختلف روٹس پر چلانے کیلئے 11 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ

الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی یہ الیکٹرک بسیں کوئٹہ کے ان روٹس پر چلائی جائیں گی جن پر گرین اور پنک بسیں نہیں چلائی جا رہی ہیں

کوئٹہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی لوکل بسیں بند کر دی ہیں، جس کی وجہ سے اندرون شہر شہریوں کو سفر میں مشکلات ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے مختلف روٹس پر چلانے کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کر لیا، الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی، محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق کوئٹہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی لوکل بسیں بند کر دی ہیں، جس کی وجہ سے اندرون شہر شہریوں کو سفر میں مشکلات ہیں، گرین اور پنک بسوں کے روٹس پر روزانہ ہزاروں افراد سفر کر رہے ہیں (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

ساحتہ پمز، اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے بورڈ کے چیئرمین کے بعد مزید 5 ارکان مستعفی

اسلام آباد (این این آئی) ساحتہ پمز کے بعد اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے بورڈ سے استعفوں کا سلسلہ جاری ہے، چیئرمین کے بعد مزید پانچ ارکان نے استعفے (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا ''التوا'' میں نہیں رکھ سکتا، سرفراز بگٹی

دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Waters Indus Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات

شنگھائی تعاون تنظیم کا سیکرٹریٹ پاکستان کی ترجیحات کو آگے بڑھانے میں مکمل تعاون کرے گا، سیکرٹری جنرل کی یقین دہانی

بشکیک (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل سے مفید اور تعمیری ملاقات کی۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو 27-2026 کے لئے تنظیم کی چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے کہا کہ بشکیک کے خوبصورت شہر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماں کے تاریخی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

مقاصد کے حصول کیلئے موثر حکمت عملی اور مضبوط تنظیم سازی ناگزیر ہے، مولانا فضل الرحمٰن

جعلی اکثریت والوں پر عوام اعتبار نہیں کر رہی، نہ تیاری نہ موقع ہے اور صوبوں کی بات کی جا رہی ہے

سکھر (این این آئی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ جعلی اکثریت اور صوبوں کی بات کی جا رہی ہے، ملک میں انصاف کا نظام قائم، ظلم کا نظام ختم کرنے کیلئے جمعیت علما اسلام (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

حکومت تعلیمی اداروں میں مطالعے کا رجحان فروغ دینے کیلئے مزید اقدامات جاری رکھے گی، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی جانب سے کوئٹہ کے 21 میل اور فی میل مرحلے میں گرلز کالجز کے پرنسپلز میں کتابیں تقسیم کی کئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

معیاری کتابیں طلبہ کے علمی، تحقیقی اور فکری معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، راحیلہ درانی

موجودہ حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

راولپنڈی اسلام آباد میں شدید بارش سے نظام زندگی درہم برہم

گاڑیاں بہہ گئیں، عام تعطیل کا اعلان، فوج اسٹینڈ بائی، دکانوں میں پانی داخل ہونے سے فرنیچر، الیکٹرونکس کا سامان اور دیگر قیمتی اشیا ناکارہ

اسلام آباد / راولپنڈی (این این آئی) جڑواں شہروں اسلام آباد اور راولپنڈی میں موسلا دھار بارش کے بعد نظام زندگی درہم برہم ہوگیا، سڑکیں تالابوں کا منظر پیش کرنے لگیں، گاڑیاں بہہ گئیں، پانی گھروں میں داخل ہونے سے شہریوں کا سامان تباہ ہوگیا دکانوں میں پانی داخل ہونے سے فرنیچر، الیکٹرونکس کا سامان اور دیگر قیمتی اشیا ناکارہ ہو گئیں، راولپنڈی میں تعلیمی اداروں میں تعلیل کر دی گئی، نالہ لئی میں پانی کی سطح بلند ہونے کے باعث خطرے کے سائرن (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر صدر یوسف ہاشمی سب ڈویژن صدر کے علاقوں میں غیر رجسٹرڈ کھلے دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

روزنامہ Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم شہباز شریف کی ازبکستان کے صدر اور وزیراعظم سے ملاقات

وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ازبکستان کے صدر شوکت مرزیایوف نے صنعت، زراعت، ادویہ سازی، ٹیکسٹائل، کان کنی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، تعلیم، ثقافت، دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا ہے جبکہ وزیراعظم نے ازبکستان کے ساتھ سٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے بہترین سیاسی تعلقات کو عوام کیلئے ٹھوس معاشی فوائد میں تبدیل کیا جائے گا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس کے موقع پر ازبکستان کے صدر شوکت مرزیایوف سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے صدر شوکت مرزیایوف اور برادر ملک ازبکستان کے عوام کو ازبکستان کی آزادی کی 35ویں سالگرہ پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اس دورے اور اعلیٰ سطحی سٹریٹجک تعاون کونسل کے پہلے اجلاس نے پاکستان اور ازبکستان کے درمیان سٹریٹجک شراکت داری کو نئی رفتار فراہم کی ہے۔ وزیراعظم نے قیادت کی سطح پر کیے گئے فیصلوں خصوصا تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی رابطوں اور اقتصادی تعاون سے متعلق عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے 2029 تک دوطرفہ تجارت کا حجم 2 ارب امریکی ڈالر تک بڑھانے کے مشترکہ ہدف کا اعادہ کرتے ہوئے توسیع شدہ ترجیحی تجارتی معاہدے پر مؤثر عملدرآمد، کاروباری سطح پر روابط میں اضافے اور باہمی مفاد پر مبنی مشترکہ منصوبوں کے فروغ کی اہمیت کا ذکر کیا۔ علاقائی رابطوں کو مشترکہ سٹریٹجک ترجیح قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نے ازبکستان، افغانستان، پاکستان ریلوے منصوبے کی اہمیت اجاگر کی جو وسطی اور جنوبی ایشیا کو باہم منسلک کرنے اور ازبکستان کو پاکستان کی بندرگاہوں تک رسائی فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ انہوں نے مشترکہ فزیبلٹی سٹڈی پر جلد پیش رفت اور پہلے سے موجود کثیر جہتی ٹرانسپورٹ راہداریوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کے اجلاس کے موقع پر جمہوریہ ازبکستان کے صدر عزت مآب شوکت مرزیایوف سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے فروری 2026 میں صدر مرزیایوف کے دورہ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے اور اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک تعاون کونسل کے پہلے اجلاس نے پاکستان اور ازبکستان کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی رفتار فراہم کی ہے۔ وزیراعظم نے قیادت کی سطح پر کیے گئے فیصلوں، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی رابطوں اور اقتصادی تعاون سے متعلق فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیا۔

''اٹھارویں آئینی ترمیم: وفاقیت، جمہوریت اور آئینی حقوق کا استحکام''

تحریر: ساروان ناصر

ترمیم سے مراد کسی تحریر، قانون، معاہدے یا آئین میں باقاعدہ تبدیلی، اضافہ یا اصلاح کرنا ہے۔ اس کا مقصد پورے دستاویز کو دوبارہ لکھے بغیر اسے بہتر یا جدید بنانا ہوتا ہے۔ 18ویں آئینی ترمیم 1973 کے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کی گئی۔ اس کا مقصد ایک ایسے وفاقی، اسلامی، جمہوری، پارلیمانی، جدید اور ترقی پسند فلاحی ریاست کے قیام کے اصولوں کو عملی شکل دینا تھا، جہاں شہریوں کے حقوق محفوظ ہوں اور صوبوں کو وفاق میں مناسب اور منصفانہ حصہ مل سکیں۔ 18ویں ترمیم کا سرکاری نام ''آئینی (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010'' ہے۔ اسے پاکستان کی قومی اسمبلی نے 8 اپریل 2010 کو منظور کیا اور 19 اپریل 2010 کو صدرِ پاکستان کے دستخط کے بعد یہ قانون بن گیا۔ 18ویں ترمیم تیار کرنے والوں نے ایسی اصلاحات کو ترجیح دی جن سے سیاسی نظام میں شفافیت بڑھے، کسی فرد واحد کے اختیارات کم ہوں، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں مضبوط ہوں، صوبوں کو زیادہ خودمختاری ملے، عدلیہ آزاد ہو، بنیادی حقوق میں اضافہ ہو اور بہترین طرزِ حکمرانی کو فروغ ملے۔

ڈاکٹر عمران احمد، جو سنگاپور کی نیشنل یونیورسٹی (NUS) کے انسٹی ٹیوٹ آف ساؤتھ ایشین اسٹڈیز (ISAS) سے وابستہ مشیر ہیں، نے اپنے 4 ستمبر 2020 کو شائع ہونے والے تحقیقی مقالے میں لکھا ہے کہ 20 ستمبر 2008 کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر آصف علی زرداری نے 17ویں آئینی ترمیم اور آئین کے آرٹیکل 58(2)(b) کا دوبارہ جائزہ لینے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹی بنانے کی تجویز دی۔ اس مقصد کیلئے 27 رکنی پارلیمانی کمیٹی برائے آئینی اصلاحات قائم کی گئی۔ اس کمیٹی کا مقصد آئین سے آمریت کے اثرات ختم کرنا اور ملک کو ایک مضبوط، مستحکم اور باہمی اتفاق رائے پر مبنی آئینی نظام کی طرف واپس لے جانا تھا۔ کمیٹی نے ایسی اصلاحات پر توجہ دی جن سے سیاسی نظام میں شفافیت بہتر ہو، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں مضبوط ہوں، صوبوں کو زیادہ خودمختاری حاصل ہو، عدلیہ کی آزادی یقینی بنے، بنیادی حقوق مضبوط ہوں، بہتر طرزِ حکمرانی کو فروغ ملے۔ کمیٹی نے 77 اجلاس کیے اور آئین کے تمام 280 آرٹیکلز کا دوبارہ جائزہ لیا گیا۔ مجموعی طور پر آئین کے 102 آرٹیکلز میں ترمیم، اضافہ، تبدیلی یا حذف کیے گئے۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں آئینی اصلاحات کی ایک بہت بڑی مثال تھی۔ 18ویں ترمیم صرف اس لیے اہم نہیں تھی کہ اس میں آئین میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی گئیں، بلکہ اس لیے بھی اہم تھی کہ تقریباً تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے اس عمل میں تعاون کیا۔ اس کا مقصد پاکستان کو ایک مضبوط وفاق اور پارلیمانی نظام حکومت کی طرف لے جانا تھا۔

18ویں ترمیم میں کئی اہم تبدیلیاں کی گئیں، ان میں سے کچھ یوں ہیں؛ صدرِ پاکستان کا آرٹیکل 58(2)(b) کے تحت قومی اسمبلی کو اپنی مرضی سے تحلیل کرنے کا اختیار ختم کر دیا گیا۔ وزیراعظم کو ملک کی اعلیٰ انتظامی اتھارٹی بنایا گیا۔ صوبوں کو انتظامی، قانون سازی اور مالی معاملات میں زیادہ خودمختاری دی گئی۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (NWFP) کا نام تبدیل کر کے خیبر پختونخوا رکھا گیا۔ بچوں کے لیے 5 سے 16 سال کی عمر تک مفت اور لازمی تعلیم کا حق آئین میں شامل کیا گیا، جسے آرٹیکل 25-A میں شامل کیا گیا۔ منصفانہ ٹرائل کا حق آئین میں شامل کیا گیا، جو آرٹیکل 10-A میں موجود ہے۔ شہریوں کے لیے معلومات تک رسائی کا حق شامل کیا گیا، جو آرٹیکل 19-A میں دیا گیا ہے۔ آئین کو ختم، معطل یا غیر مؤثر کرنے والے شخص کو سنگین غداری کا مجرم قرار دیا گیا۔

جنرل پرویز مشرف کے دور کی 17ویں آئینی ترمیم اور لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) کو ختم کر دیا گیا، کونسل آف کامن انٹرسٹس (CCI) کو دوبارہ منظم کیا گیا اور وزیراعظم کو اس کا چیئرمین بنایا گیا۔ یہ طے کیا گیا کہ CCI کا اجلاس کم از کم ہر 90 دن میں ایک بار ہونا چاہیے۔ نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ کے نظام میں تبدیلیاں کی گئیں۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کی تقرری کے لیے ایک آزاد عدالتی کمیشن کا نظام بنایا گیا، جبکہ حتمی نام پارلیمانی کمیشن کے ذریعے طے کیے جانے کا طریقہ متعارف کرایا گیا۔

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام برائے پاکستان (Pakistan-UNDP) کی دسمبر 2012 میں شائع ہونے والی رپورٹ، جس کا عنوان "وفاقیت اور اٹھارویں آئینی ترمیم — پاکستان میں منتقلی کے انتظام کے چیلنجز اور مواقع" ہے، میں 18ویں ترمیم پر عمل درآمد کے حوالے سے بعض مشکلات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اسلام آباد میں ہونے والی ایک ملاقات میں ایک شخص نے رائے دی کہ اتنی بڑی آئینی ترمیم پر عمل درآمد کے لیے ایک مضبوط اور جامع منصوبے کی ضرورت تھی۔ اگرچہ عمل درآمد کروانے والی کمیشن نے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کافی محنت کی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اس عمل کی رفتار کچھ کم ہوگئی۔ پشاور میں ہونے والی مشاورت کے دوران ایک شریک نے کہا کہ اس معاملے میں سیاسی سنجیدگی کی ضرورت ہے، جبکہ وفاقی حکومت نے اس سلسلے میں زیادہ محتاط رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ عمل درآمد کے مختلف معاملات وفاقی وزراء کی تین اعلیٰ سطحی کمیٹیوں کے سپرد کیے گئے، لیکن ان کمیٹیوں کی عوام کو معلومات فراہم کرنے اور رابطے کے حوالے سے کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔ 18ویں ترمیم کے بعد اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے بعض مسائل بھی سامنے آئے۔ ناقدین کے مطابق کچھ شعبوں میں اختیارات تو صوبوں کو منتقل کیے گئے، لیکن ان سے متعلق تمام ادارے صوبوں کے حوالے نہیں کیے گئے۔ مثال کے طور پر: ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن (EOBI)، ورکرز ویلفیئر فنڈ اور زکوٰۃ فنڈ وغیرہ۔ یہ ایسے اہم اداروں میں شامل ہیں جن کی صوبوں کو مکمل منتقلی کے حوالے سے مسائل پیدا ہوئے۔

مذکورہ رپورٹ کے مطابق 7واں نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ دسمبر 2009 میں منظور ہوا۔ اس کے نتیجے میں وفاق کی طرف سے صوبوں کو دی جانے والی رقم میں تقریباً 10 فیصد اضافہ ہوا۔ لیکن ایک اہم مسئلہ یہ تھا کہ این ایف سی ایوارڈ 18ویں ترمیم سے پہلے طے کیا گیا تھا۔ اس لیے اس میں ان اضافی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر مدنظر نہیں رکھا گیا جو 18ویں ترمیم کے بعد صوبوں کو منتقل ہوئیں۔ اسی وجہ سے یہ تنقید سامنے آئی کہ صوبوں کو ذمہ داریاں تو منتقل کی گئیں لیکن ان کے ساتھ مطلوبہ مالی وسائل مکمل طور پر منتقل نہیں کیے گئے۔ تیل، گیس اور دیگر معدنی وسائل اب وفاقی حکومت اور متعلقہ صوبوں کی مشترکہ ملکیت اور انتظام کے تحت ہیں۔ اس طرح صوبوں کو آمدنی کے اضافی ذرائع حاصل ہوئے، تاہم وفاقی حکومت پر یہ تنقید بھی ہوئی کہ وہ ان نئے آئینی اصولوں پر مکمل طور پر عمل درآمد نہیں کر رہی۔

جون 2023 میں جنرل آف ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل سائنسز (JDSS) میں شائع ہونے والے تحقیقی مقالے "اٹھارہویں آئینی ترمیم — پاکستان کی بطور وفاقی ریاست بحالی" میں طیبہ انور، مریم علی اور ڈاکٹر انس جمشید نے 18ویں ترمیم کے مستقبل اور اس کے اثرات پر بحث کی ہے۔ محققین کے مطابق، 18ویں ترمیم کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ صوبائی حکومتیں عوام کو کتنی بہتر خدمات اور اچھی حکمرانی فراہم کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے اس شعبے میں کارکردگی ابھی بہت اچھی نہیں ہے۔ ان کے مطابق 18ویں ترمیم کو بڑی حد تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس لیے حکومت کو اسے ختم یا کمزور کرنے کی تجاویز دینے کے بجائے اس پر مکمل اور مؤثر عمل درآمد پر توجہ دینی چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اداروں میں اصلاحات کرے اور 18ویں ترمیم کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کرے۔ اگر اس ترمیم پر صحیح معنوں میں عمل کیا جائے تو اس سے ملکی اداروں کی تنظیم نو اور جدید بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ کسی بھی حکومتی پالیسی، چاہے وہ معیشت سے متعلق ہو یا کسی دوسرے شعبے سے، اس کی طویل مدتی کامیابی مضبوط اور مستحکم اداروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ 18ویں ترمیم کے تحت اختیارات کی صوبوں کو منتقلی صوبائی خودمختاری کی ایک اچھی مثال بن سکتی ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ اگر صوبوں کو زیادہ ذمہ داریاں تو دی جائیں لیکن ان کے ساتھ مناسب مالی وسائل نہ دیے جائیں تو صرف ذمہ داریاں بڑھانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے اس سے صوبوں کے پہلے ہی دباؤ کا شکار ترقیاتی بجٹ پر مزید بوجھ پڑ سکتا ہے۔ اس لیے معاشی وسائل کی تقسیم کے معاملے میں وفاق اور صوبوں کے درمیان واضح، شفاف اور متوازن مالی نظام ہونا ضروری ہے۔ وفاق اور صوبوں کو مل کر یہ یقینی بنانا چاہیے کہ جو ذمہ داری کسی حکومت کو دی جائے، اسے پورا کرنے کے لیے مناسب مالی وسائل بھی فراہم کیے جائیں۔

اونٹنی سے فرشتو!

نازیہ مصطفیٰ

کبھی کبھی کوئی خبر دل پر ایسا بوجھ بن کر اترتی ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں رہتا۔ پمز کے نوزائیدہ بچوں کے وارڈ میں آتشزدگی کی خبر بھی ایسی ہی خبر ہے۔ چودہ ننھے چراغ بجھ گئے، چودہ گھروں کی امیدیں اچانک اندھیرے میں ڈوب گئیں اور چودہ ماؤں کی گودیں اجڑ گئیں۔ وہ بچے جنہوں نے ابھی زندگی کو آنکھ بھر کر دیکھا تک نہیں تھا، جن کے ننھے ہاتھ ابھی اپنے بابا کی انگلی تھامنے کے منتظر تھے اور جن کی آنکھوں میں ابھی دنیا کے رنگ اترنے باقی تھے وہ پھول کھلنے سے پہلے ہی مرجھا گئے۔

یہ سوچ کر ہی دل بیٹھنے لگتا ہے کہ ان معصوم بچوں میں سے کسی کی ماں شاید یہ سوچ کر گھر سے نکلی ہوگی کہ آج اپنے لعل کو سینے سے لگاؤں گی، اس کی سانسوں کو محسوس کروں گی اور اس کیلئے مستقبل کے خواب بنوں گی مگر ہسپتال سے آنے والی خبر نے سب کچھ ختم کردیا۔ ماں کی ممتا سے بڑی اس دنیا میں شاید ہی کوئی چیز ہو اور جب ایک ماں سے اس کا نومولود بچہ چھین لیا جائے تو اس کے دکھ کا اندازہ وہی کرسکتا ہے جس نے یہ دکھ سہا ہو۔

پمز کا یہ سانحہ ہمیں صرف غمزدہ نہیں کرتا بلکہ یہ ہمیں اندر سے جھنجھوڑتا بھی ہے۔ یہ سوال پوچھتا ہے کہ جس جگہ انسان اپنی جان بچانے کیلئے جاتا ہے، وہاں اس کی جان خطرے میں کیوں پڑگئی؟ جس وارڈ میں زندگی کی سب سے نازک حالت میں موجود بچوں کی حفاظت ریاست، ڈاکٹرز اور ہسپتال انتظامیہ کی مشترکہ ذمہ داری تھی، وہاں آگ سے بچاؤ کے بنیادی انتظامات کیوں ناکافی تھے؟ اگر وارڈ میں آگ کا بروقت پتا چلانے کا مناسب نظام موجود نہیں تھا، اگر وہاں ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی مکمل تیاری نہیں تھی اور اگر عملے کو ایسی صورت حال کیلئے مطلوبہ تربیت حاصل نہیں تھی تو پھر یہ محض حادثہ نہیں۔ یہ سانحہ بھی نہیں بلکہ یہ المیہ ہے۔ اکثر حادثات یقیناً اچانک ہوتے ہیں لیکن بڑے سانحات اکثر اچانک نہیں ہوتے۔ ان کے پیچھے برسوں کی چھوٹی چھوٹی غفلتیں جمع ہوتی رہتی ہیں۔ مثال کے طور پر جب آپ ایک خراب تار کو نظرانداز کردیتے ہیں، جب آپ ایک ناکارہ آلہ تبدیل نہیں کرتے، جب آپ ہنگامی راستے کو غیر ضروری سمجھ لیتے ہیں، جب آپ آگ بجھانے کے نظام کی باقاعدہ چیکنگ نہیں کرتے، جب عملے کو تربیت نہیں دیتے، جب آپ حفاظتی مشقوں کو رسمی کارروائی سمجھنا شروع کردیتے ہیں تو پھر یہ کوتاہیاں ایسے سانحات کو جنم دیتی ہیں جس کی قیمت انسانی جانوں سے ادا کرنا پڑتی ہے۔

اسی لیے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے اس واقعے کا فوری نوٹس لینا اور ذمہ دار افسران کو معطل کرکے فوجداری کارروائی کی ہدایت دینا ایک ضروری قدم ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ معاملے کو محض ایک افسوس ناک حادثہ قرار دے کر نظرانداز نہیں کیا گیا بلکہ ذمہ داروں کا تعین کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن یہاں حکومت کے سامنے اصل امتحان یہی ہے کہ کارروائی صرف معطلی تک محدود نہ رہے بلکہ اگر کسی کی مجرمانہ غفلت ثابت ہوتی ہے تو اسے قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیے خواہ وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، خواہ وہ کتنا ہی لاڈلہ کیوں نہ ہو۔

ہماری تاریخ کا ایک المیہ یہ بھی رہا ہے کہ بڑے سانحات کے بعد چند دن تک شور رہتا ہے، کمیٹیاں بنتی ہیں، تحقیقات کے اعلانات ہوتے ہیں، ذمہ داروں کو معطل کیا جاتا ہے اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ معاملہ فائلوں کے نیچے دب جاتا ہے۔ متاثرہ خاندان اپنے پیاروں کی تصویریں سینے سے لگائے رہ جاتے ہیں اور نظام اگلے حادثے کا انتظار کرنے لگتا ہے لیکن پمز کے چودہ بچوں کے ساتھ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

ہمیں اس سانحے کو ایک مثال بنانا ہوگا۔ ایک ایسی مثال کہ آئندہ کسی ہسپتال کا منتظم یہ سوچ بھی نہ سکے کہ حفاظتی انتظامات میں کوتاہی قابل معافی ہے۔ ایسی مثال کہ ہر ہسپتال میں یہ سوال پوچھا جائے کہ اگر ابھی آگ لگ جائے تو ہمارے پاس کیا منصوبہ ہے؟ مریضوں کو کہاں منتقل کیا جائے گا؟ کون ون ون ٹو ٹو اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دے گا؟ بجلی اور آکسیجن کے نظام کو کیسے محفوظ بنایا جائے گا؟ نوزائیدہ بچوں کو کس ترتیب سے باہر نکالا جائے گا اور یہ کہ عملے میں سے کس کی کیا ذمہ داری ہوگی؟

دنیا کے مہذب معاشروں میں ہسپتال کی عمارت صرف علاج کیلئے ہی محفوظ نہیں بنائی جاتی بلکہ اسے ہنگامی حالات کیلئے بھی محفوظ بنایا جاتا ہے۔

بلوچستان کی انتظامی تقسیم اور مسائل کا حل

انتظامی تقسیم قومی کمزوری نہیں، عوامی سہولت اور مضبوط وفاق کی ضمانت ہے۔ بلوچستان میں نئے صوبوں یا نئی انتظامی اکائیوں کے قیام کا مسئلہ محض ایک سیاسی بحث نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کے انتظامی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور دور دراز علاقوں کی ترقی سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں میں وقتاً فوقتاً نئے صوبوں کے قیام کی آوازیں اٹھتی رہی ہیں، لیکن اگر اس معاملے کو خالصتاً جغرافیائی وسعت، انتظامی ضروریات، عوامی رسائی اور

تجزیہ/ ناصر شاہوانی

ترقیاتی مشکلات کے تناظر میں دیکھا جائے تو بلوچستان اس بحث میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل صوبہ نظر آتا ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کی جغرافیائی وسعت، دشوار گزار علاقے، طویل فاصلے، منتشر آبادیاں، سرحدی خطے اور قومیتی تنوع اسے ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف بناتے ہیں۔ یہی خصوصیات اس سوال کو مزید اہم بناتی ہیں کہ کیا پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو ایک ہی صوبائی دارالحکومت اور موجودہ انتظامی ڈھانچے کے ذریعے مستقبل میں بھی مؤثر انداز میں چلایا جاسکتا ہے یا وقت آگیا ہے کہ انتظامی ضروریات کے مطابق نئی صوبائی یا علاقائی اکائیوں کے قیام پر سنجیدہ قومی مکالمہ شروع کیا جائے۔ بلوچستان کے مسئلے کو صرف آبادی کے تناظر میں دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ بعض حلقے یہ دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ بلوچستان کی آبادی ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں کم ہے، اس لیے یہاں مزید صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی ضرورت نہیں، لیکن یہ دلیل بلوچستان کی اصل جغرافیائی حقیقت کو نظر انداز کردیتی ہے۔ حکمرانی صرف آبادی کے اعداد و شمار کا نام نہیں بلکہ جغرافیہ، فاصلے، مواصلات، ریاستی رسائی اور عوامی سہولت کا نام بھی ہے۔ ایک چھوٹے رقبے اور گنجان آبادی والے صوبے کے انتظامی مسائل اور ہوتے ہیں، جبکہ ہزاروں مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے، پہاڑی سلسلوں، صحرائی علاقوں، ساحلی پٹی اور دور دراز بستیوں پر مشتمل خطے کو چلانے کے مسائل بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنے کیلئے طویل سفر درکار ہوتا ہے اور بعض علاقوں کے شہریوں کیلئے صوبائی دارالحکومت تک رسائی آسان نہیں۔ یہی جغرافیائی فاصلہ حکومتی فیصلوں، ترقیاتی منصوبوں، سرکاری نگرانی اور عوامی مسائل کے فوری حل میں ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ بلوچستان کا موجودہ انتظامی نظام بڑی حد تک کوئٹہ مرکز ہے۔ صوبائی اسمبلی، وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ، گورنر ہاؤس، اہم سرکاری محکمے اور فیصلہ سازی کے بڑے مراکز کوئٹہ میں موجود ہیں۔ کوئٹہ کی تاریخی، سیاسی اور انتظامی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے، مگر بلوچستان صرف کوئٹہ کا نام نہیں۔ گوادر بھی بلوچستان ہے، تربت بھی بلوچستان ہے، خضدار بھی بلوچستان ہے، ژوب بھی بلوچستان ہے، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد، چمن، قلات، لورالائی، بارکھان، پنجگور، خاران، دالبدین اور دیگر دور دراز علاقے بھی اسی صوبے کا حصہ ہیں۔ ان تمام علاقوں کے مسائل، ضروریات اور جغرافیائی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ساحلی علاقوں کو ماہی گیری، پانی، سمندری وسائل اور بندرگاہوں سے متعلق مسائل کا سامنا ہے، سرحدی علاقوں کے اپنے معاشی اور انتظامی مسائل ہیں، زرعی علاقوں کو پانی اور آبپاشی کی مشکلات درپیش ہیں، معدنی وسائل سے مالا مال علاقوں کے مسائل اپنی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہیں جبکہ پہاڑی اور دور افتادہ علاقوں میں صحت، تعلیم، سڑکوں اور مواصلاتی سہولیات کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ایسے متنوع اور وسیع خطے کو ایک ہی انتظامی مرکز سے یکساں طور پر چلانا عملی طور پر انتہائی مشکل کام ہے۔ بلوچستان کے عوام کی ایک بڑی شکایت ہمیشہ یہ رہی ہے کہ دور دراز علاقوں کے مسائل کے حل میں غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے۔ ایک عام شہری کا مسئلہ مقامی دفتر سے شروع ہوکر ضلعی انتظامیہ، ڈویژنل حکام اور پھر صوبائی دارالحکومت تک پہنچتا ہے۔ اس طویل انتظامی عمل میں بعض اوقات ایک معمولی مسئلہ بھی برسوں تک حل نہیں ہو پاتا۔ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری، فنڈز کی فراہمی، سرکاری نگرانی اور عملی تکمیل میں بھی اسی قسم کی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ جب ایک حکومت کو وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے درجنوں اضلاع اور ہزاروں بستیوں کے مسائل دیکھنے ہوں تو ہر علاقے تک فوری اور مؤثر رسائی ممکن نہیں رہتی۔ کوئٹہ میں بیٹھ کر کسی دور افتادہ علاقے میں قائم ہونے والے اسکول، ہسپتال، سڑک، ڈیم، واٹر سپلائی اسکیم یا کسی دوسرے ترقیاتی منصوبے کی حقیقی صورتحال کا مکمل اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ سرکاری رپورٹیں اور فائلیں اپنی جگہ اہم ہیں، مگر زمینی حقائق کو براہ راست دیکھنے کا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ انتظامی مراکز کو عوام کے قریب لانے کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے۔ بلوچستان صرف ایک وسیع جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ مختلف قومیتی، لسانی اور ثقافتی شناختوں کا مشترکہ گھر بھی ہے۔ بلوچ، پشتون، براہوی، ہزارہ اور دیگر قومیتی و لسانی گروہوں نے اس خطے کی تاریخ، تہذیب اور سماجی زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شمالی بلوچستان کی جغرافیائی اور سماجی صورتحال جنوبی بلوچستان سے مختلف ہے۔ مکران کے ساحلی علاقوں کی معیشت شمالی سرحدی علاقوں سے الگ ہے۔ وسطی بلوچستان کے مسائل مشرقی میدانی علاقوں سے مختلف ہیں۔ بعض علاقوں کی معیشت زراعت اور مویشی پانی پر قائم ہے جبکہ بعض علاقوں میں معدنی وسائل، تجارت، ماہی گیری اور سرحدی کاروبار اہم معاشی ذرائع ہیں۔ اس تنوع کو انتظامی منصوبہ بندی میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہر علاقے کیلئے ایک جیسی پالیسی ہمیشہ مؤثر ثابت نہیں ہوسکتی۔ ساحلی علاقے کیلئے جو ترقیاتی ترجیحات ضروری ہیں، وہ پہاڑی یا زرعی علاقے کیلئے کافی نہیں ہوسکتیں۔ یہی صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ حکمرانی اور فیصلہ سازی کے عمل کو زیادہ مقامی اور علاقائی سطح تک منتقل کیا جائے۔ بلوچستان میں نئے صوبوں کی بحث کو سب سے زیادہ حساس بنانے والا مسئلہ قومیتی شناخت ہے۔ بعض حلقے یہ خدشہ ظاہر کرتے ہیں کہ نئی انتظامی تقسیم سے بلوچستان کی تاریخی شناخت متاثر ہوسکتی ہے یا مختلف قومیتی گروہوں کے درمیان اختلافات پیدا ہوسکتے ہیں۔ یہ خدشات اپنی جگہ قابل توجہ ہیں اور کسی بھی انتظامی اصلاحات کے عمل میں انہیں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، تاہم یہاں یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ قومیتی شناخت اور انتظامی حدود ایک ہی چیز نہیں ہیں۔ کسی علاقے کی انتظامی سرحد تبدیل ہونے سے وہاں بسنے والے لوگوں کی زبان، ثقافت، تاریخ اور قومیتی شناخت ختم نہیں ہوجاتی۔ انتظامی اصلاحات کا مقصد کسی قوم کو تقسیم کرنا یا کسی شناخت کو نقصان پہنچانا نہیں ہونا چاہیے بلکہ حکومت کو عوام کے قریب لانا اور ریاستی سہولیات تک رسائی آسان بنانا ہونا چاہیے۔ بلوچستان میں کسی بھی نئے صوبے یا انتظامی اکائی کی بحث کو حل نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ایک نیا انتظامی مرکز مستقبل میں لاکھوں شہریوں کیلئے صحت، تعلیم، انصاف اور روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے تو اس کے طویل المدتی فوائد بھی سامنے رکھے جائیں۔ اگر دور دراز علاقوں کے لوگوں کو اپنے معمولی سرکاری کاموں کیلئے سینکڑوں کلومیٹر سفر نہیں کرنا پڑے گا تو ان کا وقت اور مالی وسائل بچیں گے۔ اگر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی مقامی سطح پر بہتر ہوگی تو سرکاری وسائل کے ضیاع میں بھی کمی آسکتی ہے۔ اس لیے نئے صوبوں یا انتظامی اکائیوں کے حوالے سے ایک جامع معاشی اور انتظامی جائزہ ضروری ہے جس میں اخراجات کے ساتھ عوامی اور معاشی فوائد کو بھی شامل کیا جائے۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے، مگر اس کے باوجود صوبے کے متعدد علاقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ یہی تضاد انتظامی نظام اور وسائل کی تقسیم پر سوالات پیدا کرتا ہے۔ جن علاقوں سے قدرتی وسائل حاصل ہوتے ہیں، وہاں کی مقامی آبادی کو ترقی کے کتنے مواقع ملتے ہیں؟ جن علاقوں میں بڑے منصوبے جاری ہیں، وہاں کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے کیا امکانات پیدا ہوتے ہیں؟ کیا مقامی لوگوں کو صحت، تعلیم، پانی اور بنیادی سہولیات میں مناسب حصہ ملتا ہے؟ یہ سوالات مستقبل کی انتظامی اصلاحات سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر اختیارات اور وسائل کا استعمال زیادہ مقامی سطح پر ہوگا تو عوامی نگرانی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات مقامی ضروریات کے مطابق طے کی جاسکتی ہیں۔ تاہم کسی بھی نئے انتظامی نظام سے پہلے وسائل کی منصفانہ تقسیم کیلئے واضح اور قابل قبول اصول طے کرنا ضروری ہوگا تاکہ ترقیاتی اور فیصلہ سازی کی دوری بھی کم ہو۔ جب کسی دور دراز علاقے کے شہری کو یہ محسوس ہو کہ اس کے مسائل حکومتی ترجیحات میں شامل نہیں یا اس کی آواز متعلقہ اداروں تک پہنچنے میں بہت وقت لیتی ہے تو ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ متاثر ہوسکتا ہے۔ حکومت کو صرف اپنے دفاتر اور قوانین کے ذریعے نہیں بلکہ عوامی خدمت اور عملی رسائی کے ذریعے بھی اپنی موجودگی ثابت کرنا ہوتی ہے۔ نئے صوبوں یا مضبوط انتظامی اکائیوں کی بنیادی تصور بھی یہی ہے کہ حکومت کا دائرہ اس انداز میں منظم کیا جائے کہ اس کی رسائی زیادہ مؤثر اور عوام کے قریب ہو۔ انتظامی بوجھ تقسیم ہو، فیصلوں میں تاخیر کم ہو اور مقامی مسائل کا حل مقامی سطح پر تلاش کیا جاسکے۔

نئے صوبوں کے مخالفین کی ایک اہم دلیل یہ ہوتی ہے کہ مزید صوبوں کے قیام

1
یوم آزادی کی بھی دلی مبارک باد دی۔انہوں نے کہا کہ شٹگھائی تعاون تنظیم عالمی امن استحکام کیلئے اہم پلیٹ فارم ہے، شنگھائی سپرٹ کے تحت پاکستان کو شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہونے پر فخر ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمہ دار رکن ہے، ایس سی او کے 25 سال مکمل ہونا اہم سنگ میل ہے، ایک ننھے پودے سے شروع ہونے والی ایس سی او آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو ہم سب کو سلامتی اور استحکام کا سایہ فراہم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا عالمی منظر نامہ بڑھتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی، عالمی معیشت کے انتشار، موسمیاتی بحرانوں میں اضافے اور ٹیکنالوجی کی بے مثال تبدیلیوں سے دوچار ہے، ایسے پیچیدہ ماحول میں ایس سی او ان بڑے چیلنجز سے مل کر نمٹنے اور اپنے عوام کیلئے امن، سلامتی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے ہمارے اجتماعی عزم کی نمائندگی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ اور ایس سی او کے چارٹرز کے بنیادی اصولوں کو ہمیشہ برقرار رکھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، ہم تنازعات کے پرامن حل کیلئے بین الاقوامی قانون کے مطابق، اقوام متحدہ اور ایس سی او چارٹر کی بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی

2
پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے ممکس کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی

3
کسی ملک کیخلاف جارحانہ نوعیت کا نہیں ہے۔ کہ معاہدے پر پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آصف نے کہا کہ کہ دفاعی معاہدے کے تحت سیکرٹریٹ کے قیام پر سیر حاصل بحث ہوئی جس دوران مجوزہ اتحاد کے سیکرٹریٹ کا اسٹرکچر اور مینڈیٹ زیر بحث آیا۔خواجہ آصف نے کہا کہ اجلاس میں سیکرٹری جنرل اور سیکرٹریٹ میں مختلف عہدوں اور شعبوں کے قیام پر غور کیا گیا جبکہ اتحاد میں نئے ممالک کی شمولیت کیلئے شرائط، طریقہ کار اور تائم فریم بھی زیر بحث آئے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اتحاد کے اسٹرکچر سے متعلق ڈرافٹ کو خاصی پذیرائی ملی ہے، سیکرٹریٹ اور عطیہ دھانچے کی حتمی شکل دو تین ہفتوں میں تیار ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اکتوبر کے اوائل میں تینوں ممالک دوبارہ اجلاس کریں گے جس دوران کام کو حتمی شکل دی جائے گی تاہم نئے ممالک کی اتحاد میں شمولیت کی شرائط و ضوابط ابھی طے ہونا باقی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نئے ممالک کی شمولیت فوری ہوگی یا کسی مبوری مدت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ بعد میں ہوگا، تقریباً ایک سے ڈیڑھ ماہ میں اتحاد کا بنیادی اسٹرکچر عملی شکل اختیار کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تمام معاملات حتمی نہیں ہوئے تاہم بنیادی اصول اور اسٹرکچر طے کرلئے گئے ہیں

4
اور عالمی رہنماں سے اہم ملاقاتیں کیں، جہاں علاقائی امن وسلامتی، دوطرفہ تعلقات، باہمی تعاون اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ایس سی او سربراہی اجلاس کے موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے بھی ملاقات کی اور عالمی چیلنجز سے نمٹنے اور موثر کثیرالجہتی نظام کے فروغ میں اقوام متحدہ کے کردار کو آگے بڑھانے کیلئے سیکریٹری جنرل کی قیادت کو سراہا۔انہوں نے اقوام متحدہ کیلئے پاکستان کے مضبوط عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان اور اقوام متحدہ کے درمیان دیرینہ اور قریبی شراکت داری کو اجاگر کیا۔ملاقات میں علاقائی صورت حال، آئندہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کی تیاریوں اور سلامتی کونسل میں جاری امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کثیرجہتی کیلئے کمپیکٹ اینکر سسٹم اور مصنوعی ذہانت ٹیکنالوجی بھی فراہم کی جائے گی۔

5
سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر ترکیہ کے قومی انٹیلی جنس تنظیم (ایم آئی ٹی) کے ڈائریکٹر ابراہیم قالن سے ملاقات کی۔منگل کو دفتر خارجہ کے مطابق دونوں جانب سے علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور اس کی سٹرکچر، سیاسی اور دفاعی کمیٹی کے افتتاحی اجلاس کے علاوہ خطے میں حالیہ پیش رفت شامل ہیں۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کیلئے مسلسل رابطہ اور سفارتی روابط کی ضرورت ہے۔

6
۔وزارت خزانہ کے مطابق 5 سالہ اور 10 سالہ مدت کے یورو بانڈز کی پیشکش کا عمل شروع کیا گیا ہے، تاہم یورو بانڈز کا حتمی اجرا عالمی مارکیٹ کی صورتحال سے مشروط ہوگا۔وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں مسلسل بہتری آئی ہے جبکہ معاشی بنیادی عوامل میں بہتری کے باعث سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق یورو بانڈز کا اجرا عالمی نیٹس مارکیٹ میں پاکستان کی دوبارہ رسائی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

7
معاہدے کو یکطرفہ طور پر "منطل، ختم یا "انلوڈ" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کیلئے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا خاتمے کیلئے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں خودمختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، سمجھ تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے، کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رتے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے

8
اجلاس میں شرکت ان کیلئے باعث اعزاز ہے اور پرخلوص میزبانی اور کانفرنس کیلئے شاندار انتظامات پر صدر صادر ڈاپاروف اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جمہوریہ کرغرستان کو ایس سی او چیئرمین شپ کی مدت کی کامیابی کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی وزیراعظم نے کرغرستان اور ازبکستان کی قیادت اور عوام کو ان کے بشمول معذور افراد اور شہداء کے قانونی ورثاء، کیلئے سرکاری ملازمتوں میں بالائی عمر کی حد میں رعایت دے کر زیادہ سے زیادہ عمر 43 سال کردی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق ایسے سرکاری ملازمین جنہوں نے مستقل بنیادوں پر کم از کم دو سال کی مسلسل سرکاری ملازمت مکمل کرلی ہے، ان کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 50 سال مقرر کی گئی ہے۔حکومت بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے ان مقررہ حدود سے مزید بالائی عمر میں رعایت نہیں دی جائے گی۔نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ عمومی عمر کی رعایت ان آسامیوں پر لاگو نہیں ہوگی جہاں متعلقہ سروس رولز کے تحت پہلے ہی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 43 سال سے زائد مقرر ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق بالائی عمر کی حد میں دی گئی یہ رعایت نوٹیفکیشن کے اجرا کی تاریخ سے تین سال کیلئے مؤثر رہے گی اور اس کا اطلاق فوری طور پر ہوگا۔

28
ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر ہاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بیشمار ملک وقوم کے تحفظ کو مقدم رکھا ہے اور اس مقصد کیلئے لازوال قربانیاں دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، چاغی، پشین اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن و امان کے قیام کیلئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے کارروائیوں کے دوران شہید ہونے والے دو افسران سمیت چھ اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔شہداء کی عظیم قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، جبکہ ان کے خاندانوں کے ساتھ پوری قوم کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے تحت کارروائیوں کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے

29
20 ہزار 549 روپے اور سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی کو 10 کروڑ 64 لاکھ 31 ہزار 995 روپے شامل ہیں۔اسی طرح بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کیلئے 6 کروڑ 6 لاکھ 45 ہزار 689 روپے، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کیلئے 10 کروڑ 33 لاکھ 49 ہزار 317 روپے اور یونیورسٹی آف تربت کیلئے 5 کروڑ 22 لاکھ 7 ہزار 880 روپے جاری کیے گئے۔ مراسلے کے مطابق دیگر جامعات میں یونیورسٹی آف لورالائی، میر چاکر رند یونیورسٹی سبی، یونیورسٹی آف گوادر، بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، یونیورسٹی آف مکران پنجگور اور یونیورسٹی آف بلوچستان خاران کیمپس بھی شامل ہیں۔

30
تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسکالرشپس، بسوں اور لیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے، جبکہ کتابوں کی تقسیم اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔صوبائی وزیر احیل حمید خان درانی نے کہا کہ معیاری کتابیں طلبہ کے علمی تحقیقی اور فکری معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اور حکومت تعلیمی اداروں میں مطالعے کا رجحان فروغ دینے کیلئے مزید اقدامات جاری رکھے گی

31
بجا دیئے گئے، فوج کو بھی الرٹ کر دیا گیا، نشیبی علاقوں سے زائد خوراک کے تھیلے تقسیم کیے گئے۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ ڈیم کے اسپل وے کے دروازے کھولنے سے قبل علاقہ مکینوں کو متعدد بار خبردار کیا گیا تھا، تاہم کچھ لوگ ڈیم کے قریب سیلفی لینے اور ویڈیو بنانے میں مصروف رہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو بچایا جا چکا ہے، جبکہ 3 لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں 5 مقامات پر ریسکیو کیمپ قائم کیے گئے ہیں، جہاں متاثرین کو خوراک، ادویات اور طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 7 نشیبی دیہات سے 1,200 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 3 ہزار سے زائد مویشی بھی محفوظ جگہوں پر منتقل کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے خیمے، کمبل اور راشن کے پیکٹ فراہم کیے جا رہے ہیں، جبکہ ریسکیو اور امدادی سرگرمیاں 72 گھنٹے تک جاری رہیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں ہر متاثرہ گھر کا دورہ کر رہی ہیں تاکہ کسی بھی خاندان کو امداد سے محروم نہ رکھا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری طور پر ضلعی ایمرجنسی ہیلپ لائن 1122 پر رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کرے گی اور ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پہلے سے ہی سیل کی گئی چند تجاوزات بھی داخل ہو گئیں جس کے باعث لوگوں کا کروڑوں کا نقصان ہوا، D12/2 میں حفاظتی دیوار گر گئی، راول ڈیم میں بھی پانی کی سطح بلند ہوگئی، سیٹل کھول دیئے گئے، محکمہ موسمیات نے بارشوں کا سلسلہ 5 ستمبر تک جاری رہنے کی پیش گوئی ہے، شہریوں کو ندی نالوں اور نشیبی علاقوں کے قریب جانے سے گریز، ممکنہ خطرات سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں صبح تین اور چار بجے کے درمیان شروع ہونے والی موسلا دھار بارش کے باعث نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ڈی جی پی ڈی ایم اے پنجاب سیف اور نجیہ کے مطابق راولپنڈی میں مختلف مقامات پر 70 سے 230 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔انہوں نے کہا کہ نیو کٹاریاں میں سب سے زیادہ 230 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، تھس آباد میں 203، چکلالہ میں 206 اور گولڑہ میں 157 ملی میٹر بارش ہوئی۔ڈی جی نے نالہ لئی کے اطراف میں شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی انہوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ اور واسا اسٹاف فیلڈ میں موجود ہے اور بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا۔ بھارت کو مغربی دریاؤں پر اپنے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی۔ عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کی درخواست پر بھارت پر عبوری اقدامات بھی عائد کردیے۔ عدالت نے بھارت کو راتلے ڈیم کی دیوار اور پانی کے اخٹیک ڈھانچے کو مخصوص سطحوں سے اوپر کرنے سے روک دیا اور حکم دیا کہ نیوٹرل ایلیپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 دن بعد تک بھارت راتلے ڈیم کی تعمیر پر کام بند رکھے

24
(او جی ڈی سی) اور امریکی کمپنی میں معاہدہ طے پا گیا اور اس کا مقصد پیداوار میں اضافہ کرنا ہے، پٹرولیم کیسلے تیل و گیس کی پیداوار میں اضافے کیلئے بڑی پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ترجمان او جی ڈی سی نے بتایا کہ او جی ڈی سی اور امریکی انرجی ٹیکنالوجی کمپنی بیکر ہیوز کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے اور اس معاہدے کا مقصد پرانے تیل اور گیس کے اثاثوں سے پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔انہوں نے بتایا کہ بیکر ہیوز جدید ٹیکنالوجی اور تکنیکی مہارت کے ذریعے او جی ڈی سی کے منجمد اثاثوں کو بحال کرے گا اور معاہدہ او جی ڈی سی کی جامع پروڈکشن آپٹیمائزیشن مہم کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ او جی ڈی سی کے 18 بڑے منجمد اثاثوں میں 12 آئل فیلڈز، 6 گیس اور کنڈینسیٹ فیلڈز شامل ہیں۔ترجمان نے بتایا کہ او جی ڈی سی کی موجودہ یومیہ پیداوار 40 ہزار بیرل خام تیل، 815 ایم ایم سی ایف ڈی گیس اور 780 میٹرک ٹن ایل پی جی ہے

25
بلوچستان نے فوری طور پر بڑے پیمانے پر ہنگامی امدادی وسائل اور ریسکیو فورس تعینات کردی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی اور ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان غور یزئی کی ہدایات پر ڈائریکٹر ریسکیو ذوید احمد کی نگرانی میں پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس کو یکم ستمبر کی رات 2 بج کر 15 منٹ پر زیارت کراس روانہ کیا گیا۔ پی ای او سی پی ڈی ایم اے کے مطابق مجاز حکام کی ہدایات پر 12 ایمبولینسز، 4 فائر ٹرکس، 2 واٹر باؤزرز اور 24 ریسکیورز کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔تعینات ریسکیو وسائل کو کسی بھی ہنگامی صورتحال، آگ بجھانے، زخمیوں کی طبی امداد اور ریسکیو آپریشن کیلئے عمل طور پر تیار رکھا گیا ہے۔ ریسکیو ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ کسی بھی ہنگامی ضرورت کی صورت میں فوری کارروائی یقینی بنائی جائے۔

26
قرار دینا بھارت کیلئے ایک بڑا قانونی دھچکا اور پاکستان کیلئے اہم قانونی فتح ہے۔ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا غیر مؤثر بنانے کی کوشش کو عالمی قانونی فورم پر تقویت نہیں مل سکی۔اپنے ایک خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ کوئی ایسا انتظام نہیں جسے ایک فریق اپنی مرضی سے ختم یا غیر مؤثر کر سکے۔ پانی کی تقسیم سے متعلق بین الاقوامی معاہدے کی حیثیت کو یکطرفہ سیاسی فیصلے سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی معاہداتی نظام کی ساکھ بھی اسی اصول کی پاسداری سے وابستہ ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں کے حوالے سے ثالثی عدالت کی اہم آبزرویشنز پاکستان کے مؤقف کو قانونی تقویت فراہم کرتی ہیں۔

27
اگست 2026 کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری کردیا، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق عام امیدواروں، مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

17
کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔سکھر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ہمیں دوٹوک بات کرنی ہے اور ہمیں بھائی چارے کی سیاست کرنی ہے، 26 ویں آئینی ترمیم کو ہم نے سپورٹ نہیں کیا تھا، اس پر اپوزیشن اور پی ٹی آئی کا اعتراض نہیں تھا۔انہوں نے کہا کہ 28 ویں ترمیم میں ہم نے 6 گزارشات شامل کی ہیں، ہماری پارٹی ذمہ داری محسوس کرتی ہے کہ نظام کو بہتر کریں۔انہوں نے کہا کہ امن و امان، ملکی معیشت، صوبوں کا معاملہ، سیاسی قیدیوں کی رہائی منشور میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ نہ تیاری نہ موقع ہے اور صوبوں کی بات کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے اجتماعی عزم کی نمائندگی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ اور ایس سی او کے چارٹرز کے بنیادی اصولوں کو ہمیشہ برقرار رکھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، ہم تنازعات کے پرامن حل کیلئے بین الاقوامی قانون کے مطابق، اقوام متحدہ اور ایس سی او چارٹر کی پابندی کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی

18
ایس صورتحال کے پیش نظر محکمہ ٹرانسپورٹ نے صوبائی حکومت کی منظوری سے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کرلیا جس کے لئے ٹینڈر کردیے گئے، الیکٹرک بسیں پشین سے منگوائی جائیں گی یہ الیکٹرک بسیں کوئٹہ کے ان روٹس پر چلائی جائیں گی جن پر گرین اور پنک بسیں نہیں چلائی جارہی ہیں۔

19
کوئٹہ میں مختلف شخصیات اور وفود نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، اچھی طرز حکمرانی اور دورافتادہ علاقوں کی تعمیر وترقی سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے۔صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے مزید ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

20
دیدیے۔وفاقی وزارت قومی صحت کو استعفے موصول ہوگئے، نورکی بورڈ میں اب صرف دو ارکان باقی ہیں۔ مستعفی ہونے والوں میں پروفیسر نعیم ملک، مطیع الرحمان، کرنل ریٹائرڈ عارف، عاصمہ خلیل اور ممبر فنانس کاشف ظہور شامل ہیں۔ممبر لاپہلے ہی استعفیٰ دے چکے ہیں۔

21
کارروائی قابل تحسین ہے، 21 دہشتگردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر مسافروں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹم حکام کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے ان کے عزائم ناکام بنادیے اپنے ایک بیان میں شاہد رندنے کہا کہ دہشتگردوں کو بھی سکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں مزید 4 دہشتگرد ہلاک و زخمی ہوئے۔ پاک فوج ممالک کی شمولیت فوری ہوگی یا کسی مبوری مدت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ بعد میں ہوگا، تقریباً ایک سے ڈیڑھ ماہ میں اتحاد کا بنیادی اسٹرکچر عملی شکل اختیار کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تمام معاملات حتمی نہیں ہوئے تاہم بنیادی اصول اور اسٹرکچر طے کرلئے گئے ہیں

22
بنیادی ضرورت ہے۔ امن کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں کے خلاف اقدامات نہ صرف عوام کے تحفظ بلکہ بلوچستان کے مستقبل کیلئے بھی انتہائی اہم ہیں۔ظہور احمد بلیدی کا کہنا تھا کہ چند عناصر تشدد اور خوف کے ذریعے صوبے کے عوام کو یرغمال بنانے کی سوچ رکھتے ہیں، تاہم بلوچستان کے باشعور شہری ایسی کارروائیوں کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ عوام نے ہمیشہ امن اور استحکام کو ترجیح دی ہے اور حکومت بھی اسی سمت میں اپنی پالیسیوں کو آگے بڑھا رہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں سے یہ واضح پیغام جاتا ہے کہ ریاستی ادارے عوام کے تحفظ کے معاملے میں پوری طرح متحرک ہیں۔ قانون شکنی میں ملوث افراد کے خلاف قانونی دائرے میں رہتے ہوئے کارروائی کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے

23
ہٹ دھرمی کو عالمی سطح پر شدید قانونی دھچکا لگا ہے اور پاکستان کا موقف مزید مضبوط ہو کر سامنے آیا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان اپنے دریاؤں پر کسی بھی غیر قانونی تعمیر یا پانی کی چوری کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کو اس تاریخی معاہدے کی مکمل پاسداری کا پابند بنائے۔ ثالثی عدالت نے فیصلے میں قرار دیا کہ بھارت کی جانب سے بتائی گئی کوئی بھی بنیاد معاہدے کی معطلی یا خاتمے کا جواز پیش نہیں کرسکتی۔ سندھ طاس معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا۔ بھارت کو مغربی دریاؤں پر اپنے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی۔ عالمی ثالثی عدالت کے مطابق 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب دہشتگردوں نے کسٹم ہاس پر قبضہ کیلئے حملہ کیا جس کا سکیورٹی فورسز نے موثر جواب دیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 10 دہشتگرد ہلاک کردیے گئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق فرار دہشتگردوں کو بھی سکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں مزید 4 دہشتگرد ہلاک و زخمی ہوئے۔ پاک فوج ممالک کی شمولیت کو حتمی شکل دی جائے گی تاہم نئے ممالک کی اتحاد میں شمولیت کی شرائط و ضوابط ابھی طے ہونا باقی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نئے ممالک کی شمولیت فوری ہوگی یا کسی مبوری مدت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ بعد میں ہوگا، تقریباً ایک سے ڈیڑھ ماہ میں اتحاد کا بنیادی اسٹرکچر عملی شکل اختیار کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تمام معاملات حتمی نہیں ہوئے تاہم بنیادی اصول اور اسٹرکچر طے کرلئے گئے ہیں

10
شاہراہ ایران 40 پر مسافروں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی، دہشتگردوں نے بھتہ خوری کیلئے غیر قانونی چیک پوسٹ قائم کرنے کی کوشش کی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سکیورٹی جنرل اور سکیورٹریٹ میں مختلف عہدوں اور شعبوں کے قیام پر غور کیا گیا جبکہ اتحاد میں نئے ممالک کی شمولیت کیلئے شرائط، طریقہ کار اور تائم فریم بھی زیر بحث آئے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اتحاد کے اسٹرکچر سے متعلق ڈرافٹ کو خاصی پذیرائی ملی ہے، سیکرٹریٹ اور عطیہ ڈھانچے کی حتمی شکل دو تین ہفتوں میں تیار ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اکتوبر کے اوائل میں تینوں ممالک دوبارہ اجلاس کریں گے جس دوران کام کو حتمی شکل دی جائے گی تاہم نئے ممالک کی اتحاد میں شمولیت کی شرائط و ضوابط ابھی طے ہونا باقی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نئے ممالک کی شمولیت فوری ہوگی یا کسی مبوری مدت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ بعد میں ہوگا، تقریباً ایک سے ڈیڑھ ماہ میں اتحاد کا بنیادی اسٹرکچر عملی شکل اختیار کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تمام معاملات حتمی نہیں ہوئے تاہم بنیادی اصول اور اسٹرکچر طے کرلئے گئے ہیں

11
قابل اعتماد فراہمی یقینی بنانے کی جانب ایک اہم منصوبہ ہے۔منگل کو اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ K-IV منصوبے کے ذریعے کراچی کو روزانہ 260 ملین گیلن اضافی پانی فراہم کیا جائے گا جس سے شہر کے شہریوں کو پینے کے پانی کی بہتر اور زیادہ قابل اعتماد فراہمی میسر آئے گی۔انہوں نے بتایا کہ منصوبے کی کل لاگت 126.4 ارب روپے ہے جبکہ مالی سال 2026-27 کے دوران K-IV کیلئے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، مالی سال 26-2025 تک منصوبے پر 94.6 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ منصوبے کے تحت پانی کی ترسیل، فلٹریشن اور ذخیرہ کرنے کیلئے جدید انفرا سٹرکچر تعمیر کیا جا رہا ہے جو کراچی کے موجودہ پانی کی فراہمی کے نظام کو مزید مضبوط بنائیں گے

12
ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ چین اسلام آباد کو 21 جدید فائر اینڈ ریسکیو گاڑیاں تحفے می

ڈائریکٹر تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان محکمانہ امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، غیر رجسٹرڈ اور غیر لیبل شدہ بچوں کے خشک دودھ کے خلاف کریک ڈاؤن

8 دکانیں سیل، 231 کلو سے زائد خشک دودھ اور 102 پیکٹس ضبط کر لیے گئے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کھلے خشک دودھ پر پابندی کے بعد کوئٹہ میں غیر رجسٹرڈ اور غیر لیبل شدہ بچوں کے خشک دودھ کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز مشترکہ کارروائیوں کے دوران 8 دکانیں سیل کر کے بھاری مقدار میں غیر معیاری دودھ ضبط کر لیا گیا۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ میں غیر رجسٹرڈ اور غیر لیبل شدہ انفینٹ فارمولا دودھ کے خلاف خصوصی مہم کا آغاز کر (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں امن کے خلاف سازشیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے، سردار کھیتران

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے چاغی کے علاقے نوکجہ اور پشین کے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کی زیرِ صدارت ضلعی پولیو مہم سے متعلق اہم اجلاس

بچوں کو محفوظ رکھنے کیلئے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا انتہائی ضروری ہے، عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی زیر صدارت آئندہ ضلعی پولیو مہم سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر قلات اسد سمالانی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد اقبال نورزئی، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر (DPO) ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی، محکمہ صحت کے ذمہ دار افسران، ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر قلات کا دستکاری سینٹر سمال انڈسٹریز خیل کا دورہ

خواتین کی فلاح و بہبود، تعلیم، فنی تربیت، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری کیلئے مؤثر اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں، عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے دستکاری سینٹر سمال انڈسٹریز خیل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سینٹر میں اسٹاف کی حاضری، ٹیکنیکل و نان ٹیکنیکل اسٹاف کی تعداد، تربیت حاصل کرنے والی طالبات کی تعداد، ویونگ سیکشن، اسٹاف روم اور دیگر شعبوں کا بغور جائزہ لیا۔ دستکاری سینٹر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر حاجی صالح محمد اور اسسٹنٹ مینیجر عبدالفتاح نے ڈپٹی کمشنر کو سینٹر کا تفصیلی دورہ کرایا اور انہیں کشیدہ کاری، ٹیڑنگ اور کارپٹنگ کے کورسز سمیت سینٹر میں جاری فنی تربیتی پروگرامز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

غیر برانڈڈ ڈبوں کے فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف کارروائی، 2 افراد گرفتار، 4 دکانیں سیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور اسپیشل مجسٹریٹ (سریاب) مصور احمد اچکزی، اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے فوڈ اتھارٹی اور پولیس کے ہمراہ سرکی روڈ اڈہ پر غیر برانڈڈ (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام بلوچستان غم کی اس گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ برابر کی شریک ہے، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ اور صوبائی ترجمان حاجی دلاور خان کاکڑ نے زیارت کراس پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں کیپٹن ضیاء اور دیگر سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کی شہادت پر گہرے (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

حب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر کے ڈکیتی میں استعمال ہونے والا پسٹل مسروقہ موبائل فون شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل برآمد کر دیا

حب پولیس کی مختلف کارروائیوں میں ڈکیتی کے ملزمان گرفتار

ڈکیتی میں استعمال ہونے والا ٹی ٹی پسٹل مسروقہ موبائل فون، شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) حب پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران ڈکیتی کے ملزم سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ ڈکیتی میں استعمال ہونے والا ٹی ٹی پسٹل مسروقہ موبائل فون، شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ ہفتے کو بلوچ کالونی حب کے رہائشی علی خان ولد گامن خان نے رپورٹ کی تھی کہ ابراہیم سوسائٹی کے قریب مسلح افراد نے اس سے دو موبائل فون، قومی شناختی کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ، موٹر سائیکل اور 2500 روپے نقد (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے شام کا ریویو اجلاس

مہم کے دوران کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے اور FIPV ویکسین سے محروم نہ رہے، ڈپٹی کمشنر چمن

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد ہنگزئی کی زیرِ صدارت ضلع چمن میں جاری خصوصی انسدادِ پولیو مہم (OPV-FIPV) کے دوسرے روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے شام کا ریویو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اویس، ڈپٹی ڈی ایچ او (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

ذخیرہ اندوزی اور گراں فروشی کے خلاف کارروائی میں کوئی کوتاہی نہ کی جائے، شکیل قادر

صوبائی محصولات میں اضافے کیلئے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے

بازاروں کے باقاعدہ دورے کیے جائیں، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کو فعال بنایا جائے، چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انتظامی امور، عوامی سہولیات، پرائس کنٹرول، میونسپل سروسز میں بہتری اور مختلف حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس کے دوران مکمل شدہ ترقیاتی اسکیموں کی مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن سے متعلق پیش رفت رپورٹ کا جائزہ لیا گیا، جبکہ (BSDI) کے تحت (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر نصیر آباد (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

جرائم پیشہ افراد کو نہیں چھوڑا جائے گا، اظہر مغل

کچھ دن پہلے فائرنگ میں عورت کو قتل کرنے والے بلوچستان کے رہائشی ملزم کو گرفتار کر لیا گیا

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) بقاپور تھانے کی حدود گاؤں وڈا مہر کے قریب پولیس نے کچھ دن پہلے فائرنگ میں عورت کو قتل کرنے والے بلوچستان کے رہائشی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے کو بلوچستان کے رہائشی چنگچی رکشا پر لاڑکانہ آنے والے چنگچی رکشا پر سوار افراد پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک عورت زاہدہ جمالی کو قتل کر کے فرار ہو گئے تھے اس سلسلے میں ایس ایس (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

تعلیم کسی بھی قوم، معاشرے اور علاقے کی ترقی کا سب سے بڑا اور بہترین ذریعہ ہے، طارق محمود

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی کی جانب سے نئے ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن لورالائی ڈویژن تعلیم عبدالواسع خان کاکڑ کے اعزاز میں ٹی پارٹی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی طارق محمود کی جانب سے نئے ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم لورالائی عبدالواسع خان کاکڑ کے اعزاز میں ایک پُروقار ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں محکمہ تعلیم لورالائی اور ڈویژن کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اور نئے ڈویژنل ڈائریکٹر کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

تعلیم کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

انسانی تہذیب نے زرعی انقلاب سے صنعتی انقلاب اور پھر جدید تکنیکی انقلاب تک ایک طویل سفر طے کیا ہے

تربت: عطا شاد ڈگری کالج تربت میں نئے طلبہ کے اعزاز میں پروقار استقبالیہ تقریب سے خطاب

تربت (نامہ نگار) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت، طلبہ کو تعلیم، ثقافت اور تحقیق سے وابستہ رہنے کی تلقین

عطا شاد ڈگری کالج تربت میں نئے داخل ہونے والے طلبہ کے اعزاز میں ایک پروقار اور بامقصد استقبالیہ تقریب پروفیسر غلام رسول خالد آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، جس میں سابق وزیرِ اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کیلئے مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچہ اور بہتر عوامی سہولیات ناگزیر ہیں، شاہ محمد جتوئی

کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ اور مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے گی

تربت (نامہ نگار) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر باقاعدہ طور پر دفتری امور اور سرکاری فرائض کی انجام دہی کا آغاز کر دیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیلتھ مکران ڈاکٹر محبت اللہ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدی، تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی، پھلان خان، مقبول ناصر، مبارک علی بلوچ، زاہد حسین (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ سے ڈائریکٹر ہیلتھ مکران ڈاکٹر محبت اللہ اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

گوادر، میرین ڈرائیو سولرائزیشن منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی ترقی پسند، ماحول دوست اور پائیدار توانائی کی پالیسی کے تحت ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کی ہدایت پر (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سردار مقبول احمد شیخ کی حاجی محمد صالح شیخ سے تعزیت

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر سردار مقبول احمد شیخ نے وفد کے ہمراہ رستم چوک پر واقع شیخ ہاؤس پہنچ کر شیخ قبیلے کی معزز سیاسی، سماجی اور قبائلی شخصیت حاجی محمد صالح شیخ کے فرزند کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ BEIF کے زیر اہتمام اسکالرشپ چیکس تقسیم

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، میرٹ کے فروغ اور باصلاحیت و مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کے تحت یونیورسٹی آف گوادر میں بلوچستان ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ BEIF کے زیر اہتمام اسکالرشپ چیکس تقسیم کرنے (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

مسلح افراد میرے ہوٹل سے مبینہ طور پر 4 لاکھ روپے نقد چھین لیے، امیر خیر پرکانی

ملزمان نے ہوٹل سے 2026 ماڈل کی موٹر سائیکل اور چارج موبائل فونز بھی مبینہ طور پر چھین لیے

نصیر آباد (رپورٹ محمد یونس عمرانی) میر عمر خان پرکانی کے فرزند میر خیر جان پرکانی اور میر عبدالعزیز پرکانی سمیت ودیگر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ رات نصیر آباد کے علاقے ربی کینال، پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں حاجی عمر خان پرکانی ہوٹل پر مبینہ طور پر ڈکیتی کی واردات پیش آئی، جہاں چھ مسلح افراد دو موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر پہنچے اور میرے ہوٹل سے مبینہ طور پر 4 لاکھ روپے نقد چھین لیے۔ میر عمر خان پرکانی کے فرزند میر (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

غیر مجاز پیکنگ میں بچوں کے فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف خصوصی مہم جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے کوئٹہ میں غیر رجسٹرڈ، غیر معیاری اور غیر مجاز پیکنگ میں بچوں کے فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔

بلوچستان کی ترقی، امن واستحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، سید اقبال شاہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اجلاس

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں آئندہ پولیو مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ قومی انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کیلئے جاری تیاریوں انتظامات اور مختلف محکموں کی ذمہ داریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بلیدہ بدامنی کی لپیٹ میں، معروف شخصیات کے گھروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ

ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کی معذوری کا اظہار

تربت: (نامہ نگار) بلیدہ بدامنی کی لپیٹ میں، معروف شخصیات کے گھروں پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کی معذوری کا اظہار، انجمن تاجران کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی دھمکی بلیدہ کے علاقے کورے پشت میں معروف بزرگ شخصیت حاجی محمد صالح بلوچ اور کاروباری شخصیت عبدالغفور بلیدی کے گھروں پر (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

تربت، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی سے انجمن تاجران اور مختلف افراد ملاقات کر رہے ہیں

کالج میں غیر حاضر اسٹاف کی حاضری یقینی بنانے کے ساتھ کالج کے نقشے کو تبدیل کر دیا ہے، ارشاد احمد زہری

کالج کے مختلف حصوں میں فرنیچر اور ٹھنڈے پانی کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے

خضدار (خ ن) سیکریٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی کی ہدایت پر جھالاوان میڈیکل کالج خضدار میں اسٹاف کی حاضری یقینی بنانے سمیت کالج میں تعلیمی اور انتظامی سہولیات کی بہتری کیلئے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں پرنسپل ڈاکٹر ارشاد احمد زہری نے مختصر عرصے میں کالج کی بہتری اور بحالی کیلئے مختلف اقدامات کیے ہیں کالج میں غیر حاضر اسٹاف کی حاضری یقینی بنانے کے ساتھ کالج کے نقشے کو تبدیل کر دیا ہے ٹیچنگ اسپتال میں کالج کی جانب سے ڈاکٹرز کی تعیناتی بھی عمل میں لائی گئی ہے

شناخت چھپانا نہیں فخر سے گاذر لکھوائیں، گاذر ڈے پر ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر کا تاریخی خطاب

سجادہ نشین میاں عبدالخالق کی مکمل حمایت کا اعلان، اتحاد کا پیغام گاذر نوجوان ملک کا نام روشن کر رہے ہیں

میلسی (جنرل رپورٹر) گاذر قوم کی روحانی نسبت آستانہ عالیہ حضرت سخی بابا عبدالحکیم قادری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ ہمارے بزرگوں کا پیشہ کپڑے دھونا تھا لیکن روحانی طور پر ان کا کام دلوں کے زنگ کو نورِ ایمان سے صاف کرنا تھا آج سب سے بڑا سوال اپنی پہچان کو دنیا کے سامنے لانا ہے۔ افسوس کہ کچھ لوگ ابھی تک نام کے ساتھ "گاذر" لکھنے سے ہچکچاتے ہیں۔ یہ شرم نہیں بلکہ فخر ہے۔ یہ سلطان الاولیاء بابا عبدالحکیم قادری گاذر کی نسبت ہے ان خیالات کا اظہار (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں نوجوانوں کی پیشہ ورانہ اور عملی صلاحیتوں میں اضافے کیلئے بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان کے مطابق پروگرام کے تحت صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں میں دو ہزار سے زائد نوجوانوں کو دو مراحل میں تربیت فراہم کی جائے گی

1122 MERC ملازمین کی دو ماہ سے رکی ہوئی تنخواہیں فوری طور پر جاری کی جائیں

سات سال سے کنٹریکٹ بنیادوں پر خدمات انجام دینے والے ملازمین مسلسل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں

سومیانی وندر (رپورٹ/زبیر بلوچ) بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر شب و روز خدمات انجام دینے والے 1122 MERC کے اہلکار شدید مالی مشکلات کا شکار ہو گئے۔ دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور متعدد ملازمین کا گزشتہ سات سال سے کنٹریکٹ بنیادوں پر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ شدید گرمی ہو یا سردی دشوار گزار پہاڑی علاقے ہوں یا خطرناک ٹریفک حادثات (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

مغربی بائی پاس پر فائرنگ کا سنسنی خیز واقعہ، مبینہ راہزن مارا گیا

فائرنگ کی زد میں آ کر ایک مبینہ راہزن موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ اس کا ساتھی شدید زخمی ہو گیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس اختر آباد کے قریب شہریوں کی فائرنگ سے مبینہ راہزن ہلاک جبکہ اس کا ساتھی شدید زخمی ہو گیا۔ راہزنوں کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار بھی زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق راہزنی کا سنسنی خیز واقعہ مغربی بائی پاس پر منگل کی صبح پیش آیا شالکوٹ پولیس رابطہ کرنے پر بتایا ہے کہ اختر آباد کے قریب منگل کی صبح مسلح راہزنوں نے (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

وندر، کھرکھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ کے قریب ٹریفک حادثہ 1 شخص جاں بحق 4 افراد شدید زخمی

جاں بحق اور زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو سینٹر وندر منتقل کیا گیا

سومیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر، کھرکھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ کے قریب ٹریفک حادثہ 1 شخص جاں بحق 4 افراد شدید زخمی ہو گئے، ریسکیو رپورٹ۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 وندر کے قریب کھرکھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ کے مقام پر ٹرالر اور وین کے درمیان تصادم کے نتیجے میں نزیر شاہ جاں بحق جبکہ حضرت گل، موخت احمد، علی حسن اور حنیف بتائے جاتے ہیں شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی MERC ریسکیو سینٹر 1122 (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

وندر ٹریفک حادثے کے نتیجے میں جاں بحق شخص کی لاش ہسپتال میں رکھی ہوئی ہے، جبکہ زخمی کو طبی امداد دی جا رہی ہے

نوشکی واقعہ انسانیت کے منہ پر طمانچہ ہے، پروفیسر حلیم صادق

معصوم 9 سالہ بچی کیساتھ ظلم کرنے والے سفاک ملزمان کو فوری گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے، حلیم صادق

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے نوشکی میں گزشتہ دنوں ایک 9 سالہ معصوم بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی کے بعد اسے گلے میں پھندا ڈال کر بے دردی سے قتل کرنے کے انسانیت سوز واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ افسوسناک سانحہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر کو (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

دہشتگرد پاکستان کے امن، استحکام، ترقی اور قومی سلامتی کے دشمن ہیں، مینا مجید

ملک دشمن عناصر کے خلاف ریاستی ادارے پوری قوت، عزم اور قومی جذبے کے ساتھ برسرِ پیکار ہیں، مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، جن میں نوکجہ، چاغی، زیارت کراس اور پشین شامل ہیں، میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے کامیاب آپریشنز کے دوران فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے 21 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

یاسین خان ترین کی ایس پی پولیس ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی سے اہم ملاقات

ہرنائی (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع ہرنائی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ضلعی صدر یاسین خان ترین کی قیادت میں ایس پی پولیس ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

27 ستمبر کا لانگ مارچ سیاست کا رخ بدل دیگا، سید صادق آغا

ملک بچانے والے "باہر" اور ملک کو تباہ کرنے والے "اندر" ہوں گے۔ صوبائی سمیئر نائب صدر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ملک بھر میں ہونے والا لانگ مارچ ملکی تاریخ اور سیاست کا رخ بدل دے گا۔ عوام ملک میں حقیقی جمہوریت، آئین و قانون کی بالادستی اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کے لیے سڑکوں پر نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی بلدیاتی و عوامی خدمات قابلِ تحسین ہیں، سیاسی و سماجی حلقے

گنداخہ جیسے اہم شہر کی ترقی کے لیے بلدیاتی اداروں کو مضبوط، فعال اور مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

گنداخہ: (نامہ نگار) سیاسی، سماجی و عوامی حلقوں نے چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے کی جانے والی عملی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے میونسپل (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

لورالائی، ویٹرنری سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں ایک ویٹرنری موبائل ایڈیکمپ

دیہی اور دور دراز علاقوں میں مویشی پال افراد کو بنیادی ویٹرنری سہولیات کی فراہمی محکمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار فیصل خان جمالی، سیکرٹری لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ صالح محمد بلوچ، ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک ڈاکٹر فاروق ترین اور ڈویژنل ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر شیخ طاہر مندوخیل کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ضلع لورالائی میں مویشی پال افراد کو ان کی دہلیز پر ویٹرنری سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں ایک ویٹرنری موبائل ایڈیکمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ کا انعقاد ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) علی نواز جمالی اور اسسٹنٹ کمشنر ملکھتر اسرار مندوخیل کے تعاون اور باہمی رابطے سے (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ میلاد مصطفیٰ کے حوالے سے ایک پروقار میلاد سیمینار

محکمہ زراعت سندھ کے سینئر افسران، تحقیقی اداروں کے ماہرین، ماہرین تعلیم اور دیگر نے شرکت کی

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر ریسرچ ٹنڈو جام یونیورسٹی سندھ کی جانب سے میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے ایک پروقار میلاد سیمینار کا انعقاد ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر ریسرچ ٹنڈو جام کے مرکزی آڈیٹوریم ہال میں ڈاکٹر مظہر الدین کیریو کی صدارت میں کیا گیا، جس میں محکمہ زراعت سندھ کے سینئر افسران، تحقیقی (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے باہمی تعاون کا مفاہمتی معاہدہ طے پا گیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے درمیان قدرتی وسائل کے تحفظ، ماحولیاتی آگاہی، جنگلات میں آتشزدگی کی روک تھام، شجرکاری اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے باہمی تعاون کا مفاہمتی معاہدہ طے پا گیا۔

کوہلو: درجنوں اسکول بنیادی سامان سے محروم

کلسٹر بجٹ کے تحت فراہم کیا جانے والا سامان تاحال دستیاب نہیں، عوامی حلقوں کا تحقیقات کا مطالبہ

کوہلو (نذر بلوچ قلندرانی) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں اور غیر منصفانہ تقسیم کے باعث درجنوں اسکول بنیادی سہولیات اور کلسٹر بجٹ سے محروم ہونے کا انکشاف ہوا ہے، ذرائع کے مطابق محکمہ تعلیم کے بعض افسران اور متعلقہ ہیڈ ماسٹرز کی مبینہ ملی بھگت کے باعث متعدد اسکولوں کو تاحال کلسٹر بجٹ کے تحت فراہم کیے (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

کوہلو، سکول کے بچے بنیادی سامان نہ ہونے کے باعث زمین پر بیٹھے تعلیم حاصل کر رہے ہیں